سوال

(589) مسجد میں گم شدہ بچوں کا علان کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد میں گم شدہ بچوں کا اعلان کرنا جائز ہے یا نہیں، والدین جو بچے کی وجہ سے پریشان ہوتے ہیں، ان کے ساتھ ہمدردی کرتے ہوئے اگر مسجد میں اعلان کر دیا جائے تو کیا حرج ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد میں کسی بھی گم شدہ چیز کا اعلان کرنا شرعاً منع ہے کیونکہ مساجد اللہ کی عبادت کے لیے تعمیر کی جاتی ہیں، اس طرح کے اعلانات عبادت کے منافی ہیں، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو کوئی کسی آدمی کو مسجد میں اپنی گم شدہ چیز کا اعلان کرتے ہوئے سنے تو اسے یوں جواب دے: اللہ کرے وہ چیز تجھے واپس نہ ملے۔ کیونکہ مساجد اس مقصد کے لیے نہیں بنائی گئیں۔''[1] ایسے حالات میں والدین سے ہمدردی کرنے کی یہ صورت ہونی چاہیے کہ مسجد سے باہر کسی حجرہ میں الگ سپیکر کا انتظام کر دیا جائے جو اس طرح کے اعلانات کے لیے وقف ہو، بہرحال مساجد میں کسی قسم کی گم شدہ چیز کا اعلان کرنا منع ہے۔ لہٰذا اسے ایک جذباتی مسئلہ بنانے کے بجائے اس امتناعی حکم پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔

---

[1] مسلم، المساجد: ۵٦۸۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 487

محدث فتویٰ